DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.10.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عالمی سطح پر پاکستان کی اعلیٰ تعلیمی ساکھ کو مزید مضبوط بنایا جائے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس اقلیتی برادری کی بہبود کیلئے پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار ہے، مشیر ماحولیات	انتخاب ودیگراخبارات
04	روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے مختلف اضلاع میں منصوبے جاری ہیں، کورہیا ڈوکی	مشرق ودیگراخبارات
05	گرین بس سروس کا دائرہ مزید وسیع ہونے سے عوام کو ریلیف ملے گا، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
06	این جی اوز بھرتیوں میں مقامی افراد کو ترجیح دیں، ولی نورزئی	مشرق ودیگراخبارات
07	ماحولیاتی تبدیلی کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی تیار کرلی، نسیم الرحمان ملاخیل	جنگ ودیگراخبارات
08	حفاظتی ٹیکوں میں بہتری کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
09	خضدار ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اسپورٹس اینڈ کلچرل فیسٹیول کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
10	بیلہ یوتھ فیسٹیول کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات	جنگ ودیگراخبارات
11	علاقے میں کوئی غیر قانونی سرگرمی نہیں تمام تھانیداروں سے بانڈ بھروانے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبائی محتسب علی احمد لہڑی نے حلف اٹھالیا	جنگ ودیگراخبارات
13	صوبائی الیکشن کمشنر نے ڈی سی کوئٹہ سے ریٹرننگ افسر کا حلف لیا	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث گروہ کے چار افراد گرفتار	جنگ ودیگراخبارات
15	گوادر میں پہلی شپمنٹ کھیپ تیار اگلے ماہ گدھے کا گوشت چین بھیجا جائے گا	جنگ ودیگراخبارات
16	حکومت نے لوٹ سیل کا نوٹس لے لیا حب میں الاٹ سرکاری زمین میں منسوخ	جنگ ودیگراخبارات
17	سماجی بہبود اہم محکمہ تاہم اس کیلئے بجٹ ناکافی ہے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے گیس صارفین کیلئے قیمتوں میں اضافے کی تیاری	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

دشت میں موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کرنے والا ایک ڈاکو پولیس کی فائرنگ سے ہلاک، بلیدہ میں ایف سی چوکی پر فائرنگ اہلکار شہید تین زخمی حملہ آور فرار ،کوئٹہ خاتون ٹیچر کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم زخمی حالت میں گرفتار، ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کا لیویز تھانہ پر دستی بم سے حملہ، دشت اغوا ہونے والے مزدور بازیاب کرائے جائیں، لواحقین

عوامی مسائل:

ڈیرہ اللہ یار اہم تجارتی مراکز میں خفیہ کیمرے نصب کرنے کا مطالبہ، زمان روڈ کا ٹیوب ویل خراب عوام پانی کو ترس گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.10.2025

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجراء بلوچستان بلوچستان کا اقلیتی برادری کی ترقی ،فلاح وبہبود کیلئے مثبت اقدام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء کے فیصلہ لیا گیا ہے پروگرام کے موثر نفاذ کیلئے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کیلئے 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں آئندہ مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت پروگرام کا بجٹ ایک ارب روپے تک بڑھایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی مینارٹی کارڈ کے ذریعے اقلیتوں کو صحت ،تعلیم ،روزگار اور کاروبار میں سہولتیں فراہم کی جائیں گی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کی بہبود حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کیلئے معاونت کے منصوبے شروع کئے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف اور موثر استعمال کے لئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام متعارف کرایا جائے گا اقلیتی رہنماؤں کی مشاورت سے پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دی جارہی ہے پیپلز مینارٹی کارڈ بلوچستان میں سماجی مساوات اور بین المذہب ہم اہنگی کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کی ترقی وخوشحالی سے صوبے کی مجموعی سماجی ہم آہنگی مزید مستحکم ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی خوشحالی سے جڑی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Penetrating drought in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**تعلیم کا نوع ،ڈیرہ بگٹی کی نوید** " کے عنوان سے امام بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچیری ایکسپریس کوئٹہ نے "**ن لیگی رہنما صوبے میں اڑھائی سالہ حکومت کے معاہدے کی باتیں کرنے لگے** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**کینٹانی کا ساحل ،مزدوروں کے خون سے جلتا بارڈر** " کے عنوان سے عبداللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 OCT 2025 Page No. 1

وائس چانسلرز اپنی یونیورسٹیوں کی رینکنگ بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں، جعفر مندوخیل

یونیورسٹیوں کو اپنے معیارات اور بینچ مارکس کے مطابق ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی توقعات پر پورا اترنا ہوگا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے تمام وائس چانسلرز کو خصوصی ہدایات جاری کیں کہ وہ اپنی اپنی یونیورسٹی کی رینکنگ کو بہتر بنانے اور اسکورنگ 60 فیصد سے زیادہ بڑھانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں جن کے نتیجے میں ہمارے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نہ صرف وقار میں اضافہ ہوگا بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کی اعلیٰ تعلیمی ساکھ مضبوط ہوگی۔ ہمیں یونیورسٹیوں کو اپنے معیارات اور بینچ مارکس کے مطابق ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی توقعات پر پورا اترنا ہوگا۔ گورنر مندوخیل نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ یونیورسٹی کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے، یونیورسٹی کی رینکنگ بڑھانے اور سکورنگ کو مقرر کردہ ساٹھ فیصد کے ہدف سے آگے لے جانے کیلئے وائس چانسلرز ہی جوابدہ ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ بیوٹمز یونیورسٹی 13ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر واکس کاسی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ انجینئر محمد رضا چوہان اور فنانس ڈیپارٹمنٹ ایڈیشنل سیکرٹری عارف اچکزئی سمیت سینیٹ کے ممبران موجود تھے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے سینیٹ ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیر تعلیم طلباء و طالبات کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کریں۔ وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹیچنگ سٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز رکھیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی کی سطح پر مالی امور و معاملات میں شفافیت برقرار رکھنے کیلئے تھرڈ پارٹی آڈٹ بھی ضروری ہے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے 13ویں اجلاس کے شرکاء کی سفارشات اور تجاویز کی روشنی میں کئی نئے اہم فیصلے کیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

عالمی سطح پر پاکستان کی اعلیٰ تعلیمی ساکھ کو مزید مضبوط بنایا جائے، جعفر مندوخیل

تمام جامعات رینکنگ کو بہتر بنانے اور اسکورنگ 60 فیصد سے زیادہ بڑھانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں

یونیورسٹیوں کو اپنے معیارات اور بینچ مارکس کے مطابق ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی توقعات پر پورا اترنا ہوگا

وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹیچنگ سٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز رکھیں، اجلاس میں حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے تمام وائس چانسلرز کو خصوصی ہدایات جاری کیں کہ وہ اپنی اپنی یونیورسٹی کی رینکنگ کو بہتر بنانے اور اسکورنگ 60 فیصد سے ....

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

زیادہ بڑھانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں جن کے نتیجے میں ہمارے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نہ صرف وقار میں اضافہ ہوگا بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کی اعلیٰ تعلیمی ساکھ مضبوط ہوگی۔ ہمیں یونیورسٹیوں کو اپنے معیارات اور بینچ مارکس کے مطابق ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی توقعات پر پورا اترنا ہوگا۔ گورنر مندوخیل نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ یونیورسٹی کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے، یونیورسٹی کی رینکنگ بڑھانے اور سکورنگ کو مقرر کردہ ساٹھ فیصد کے ہدف سے آگے لے جانے کیلئے وائس چانسلرز ہی جوابدہ ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ بیوٹمز یونیورسٹی 13ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر واکس کاسی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ انجینئر محمد رضا چوہان اور فنانس ڈیپارٹمنٹ ایڈیشنل سیکرٹری عارف اچکزئی سمیت سینیٹ کے ممبران موجود تھے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے سینیٹ ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیر تعلیم طلباء و طالبات کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کریں۔ وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹیچنگ سٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز رکھیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی کی سطح پر مالی امور و معاملات میں شفافیت برقرار رکھنے کیلئے تھرڈ پارٹی آڈٹ بھی ضروری ہے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے 13ویں اجلاس کے شرکاء کی سفارشات اور تجاویز کی روشنی میں کئی نئے اہم فیصلے کیے گئے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | بدھ، 6 جمادی الاول 1447ھ، 29 اکتوبر 2025ء | نمبر 296

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

اقلیتی برادری کی بہبود کیلئے ”پیپلز مینارٹی کارڈ“ کے اجراء کا فیصلہ

اجلاس میں اقلیتوں کی خودانحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق متعدد اصلاحاتی اقدامات کی بھی منظوری

حکومت تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے ”پیپلز مینارٹی کارڈ“ کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خودانحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجراء اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈوومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی انڈوومنٹ فنڈ کے شفاف، مؤثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ یہ منصوبہ اقلیتی برادری کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پیپلز مینارٹی کارڈ بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور سماجی مساوات کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنیل کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | بدھ 06 جمادی الاول 1447ھ 29 اکتوبر 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 114
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء کا فیصلہ اقلیتی برادری کو تعلیم صحت کاروبار کیلئے سہولتیں فراہم کرینگے وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

فنڈ کا حجم ایک ارب روپے کرینگے، اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، اجلاس میں اظہار خیال

مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کردیئے، اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری

کوئٹہ (ع ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے "پیپلز مینارٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجراء اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

انڈومنٹ فنڈ کے شفاف، مؤثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ یہ منصوبہ اقلیتی برادری کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پیپلز مینارٹی کارڈ بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور سماجی مساوات کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | بدھ 29 اکتوبر 2025ء بمطابق 06 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 296

پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجرا

اقلیتوں کی خوشحالی بلوچستان کی ترقی کی ضامن ہے، وزیر اعلیٰ

پروگرام کے موثر نفاذ کیلئے مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کئے، مانیٹرنگ سسٹم وسائل کے درست استعمال کو یقینی بنائیگا

کارڈ کا اجرا بین المذاہب ہم آہنگی کا عملی مظہر، پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل اقلیتی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے ہوگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجرا کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجرا اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے موثر نفاذ کے لئے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کئے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لئے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کئے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف، موثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لئے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ یہ منصوبہ اقلیتی برادری کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز مینارٹی کارڈ بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور سماجی مساوات کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنما اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | منگل 28 اکتوبر 2025ء بمطابق 05 رجمادی الاوّل 1447ھ | شمارہ نمبر 295

Bullet No. 1

Page No. 5

نولنگ ڈیم پروگرام تیز کرنے کا فیصلہ

آبی منصوبے زرعی مستقبل کے ضامن اور پائیدار ترقی کی علامت ہیں

میر سرفراز بگٹی

نولنگ ڈیم منصوبے پر ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے عملدرآمد ہوگا، 54 ہزار ایکڑ اراضی سیراب اور 4.8 میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی

حکومتی توجہ قابل استعمال پانی میں اضافہ اور زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے پر ہے، پانی کے ذخائر کیلئے جدید حکمت عملی اپنائی جائیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں آبی وسائل کو محفوظ بنانے اور زرعی ترقی کے منصوبے نولنگ ڈیم پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ نولنگ ڈیم منصوبے پر دو ارب پندرہ کروڑ روپے کی لاگت آئے گی، جبکہ منصوبے پر ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ منصوبے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

کی تکمیل سے 54 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی اور 4.8 میگاواٹ بجلی پیدا کی جاسکے گی، جس سے علاقے میں زراعت اور توانائی کے شعبوں کو نمایاں فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آبی منصوبے صوبے کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں۔ بلوچستان میں پانی کے بہتر استعمال اور ذخیرے کے لئے جدید حکمت عملی اپنائی جارہی ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو کم اور پیداوار کو بڑھایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ نولنگ ڈیم جیسے منصوبے کسانوں کی خوشحالی اور معاشی استحکام کی علامت ہیں۔ ان منصوبوں سے نہ صرف زرعی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان کی توجہ قابل استعمال پانی میں اضافہ، زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ماحولیاتی توازن کے فروغ پر ہے۔

کشمیر آج بھی انصاف اور حق خودارادیت کا متقاضی ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام ہمیشہ کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام پر بھارتی قبضے کی یاد دلاتا ہے، یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیر آج بھی انصاف، آزادی

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

اور حق خودارادیت کا متقاضی ہے، وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ یوم سیاہ کشمیر اس عہد کی تجدید ہے جو کشمیری عوام نے اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر نبھایا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نولنگ ڈیم اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بحالی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رہنما چنگیز جمالی اور فتح جمالی ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 315 | بدھ، 6 جمادی الاول، 29 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء کا فیصلہ — اقلیتوں کی خوشحالی صوبے کی اجتماعی ترقی ہے، وزیراعلیٰ

مینارٹیز انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کر دیئے، اقلیتی نوجوانوں کو خصوصی کورسز کرائے جائیں گے

اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے تفصیلات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے "پیپلز مینارٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کے مشاورتی اجلاس میں کیا گیا جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجراء اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف، موثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ یہ منصوبہ اقلیتی برادری کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پیپلز مینارٹی کارڈ بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور سماجی مساوات کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور ٹیلمے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ کی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کے گھر آمد، والدہ کی وفات پر تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنما اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 29 اکتوبر 2025ء بمطابق 06 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔295

اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء کا فیصلہ، 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجرا اسی وژن کی کڑی ہے، فنڈ کی نگرانی کیلئے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جارہا ہے

صوبائی حکومت نے پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈوومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے، کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے "پیپلز مینارٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجرا اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈوومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی انڈوومنٹ فنڈ کے شفاف، موثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اقلیتی رہنماؤں، مذہبی نمائندوں اور سول سوسائٹی کی مشاورت سے پیپلز مینارٹی کارڈ پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ یہ منصوبہ اقلیتی برادری کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پیپلز مینارٹی کارڈ بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور سماجی مساوات کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی

(بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی والدہ کی فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنما اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

(بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز مینارٹی کارڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

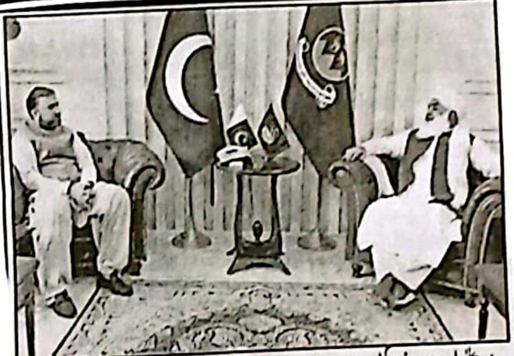

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے جمیعت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 29۔اکتوبر 2025ء بمطابق 06 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 295

وزیراعلیٰ کی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی رہائش گاہ آمد، والدہ کی وفات پر فاتحہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنماء اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز بینارلی کارڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی والدہ کے جنازے میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر لواحقین سے دکھ و افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 77 | بدھ 29 اکتوبر 2025ء 06 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 57

آبی منصوبے صوبے کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں پانی کے مؤثر استعمال اور ذخیرے کے لیے جدید حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو کم اور پیداوار کو بڑھایا جا سکے، نولنگ ڈیم جیسے منصوبے کسانوں کی خوشحالی اور معاشی استحکام کی علامت ہیں، اجلاس سے خطاب

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونیوالے اجلاس میں بلوچستان میں آبی وسائل کو محفوظ بنانے اور زرعی ترقی کے منصوبے نولنگ ڈیم پر کام تیز کرنے کا فیصلہ، اجلاس میں متعلقہ حکام نے منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں آبی وسائل کو محفوظ بنانے اور زرعی ترقی کے منصوبے نولنگ ڈیم پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں متعلقہ حکام نے منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں بتایا گیا کہ نولنگ ڈیم منصوبے پر دو ارب چودہ کروڑ روپے کی لاگت آئے گی، جبکہ منصوبے پر ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے 54 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی اور 4.8 میگاواٹ بجلی پیدا کی جا سکے گی، جس سے علاقے میں زراعت اور توانائی کے شعبوں کو نمایاں فائدہ پہنچے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آبی منصوبے صوبے کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پانی کے مؤثر استعمال اور ذخیرے کے لیے جدید حکمت عملی اپنائی جا رہی ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو کم اور پیداوار کو بڑھایا جا سکے انہوں نے کہا کہ نولنگ ڈیم جیسے منصوبے کسانوں کی خوشحالی اور معاشی استحکام کی علامت ہیں۔ ان منصوبوں سے نہ صرف زرعی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان کا فوکس مکمل استعمال پانی میں اضافہ، زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ماحولیاتی توازن کے فروغ پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی وسائل کے منصوبے دیہی معیشت کے استحکام میں سنگ میل ثابت ہوں گے اور بلوچستان کے عوام کے لیے پائیدار ترقی کی بنیاد رکھیں گے اجلاس میں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم سیکرٹری آبپاشی سلیم الرحمٰن بلوچ سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کے ہاں آمد

سید فیصل آغا سے والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال (بقیہ 31 صفحہ 2 پر)

پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنماء اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی والدہ ماجدہ کے نماز جنازہ میں شریک ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہیلتھ کارڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]
نظامت اع[لی] ... حکو[مت] ...
Bullet No. 1
[Pa]ge No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 — بدھ 29 اکتوبر 2025ء، 6 جمادی الاول 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 296

وزیراعلیٰ بلوچستان

پیپلز مینارٹی کارڈ سے بین المذاہب ہم آہنگی پیدا ہوگی

مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف، مؤثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے

اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی و معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے ''پیپلز مینارٹی کارڈ'' کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ کا اجراء اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے تاکہ وہ معاشی طور پر مستحکم ہو کر صوبے کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف، مؤثر اور ڈیجیٹل انتظام کو یقینی بنانے کے لیے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے جو وسائل کے درست استعمال اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے گا۔

وزیر اعلیٰ بگٹی کا فیصل آغا کی والدہ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی رہنما اور مختلف شخصیات بھی موجود تھیں۔

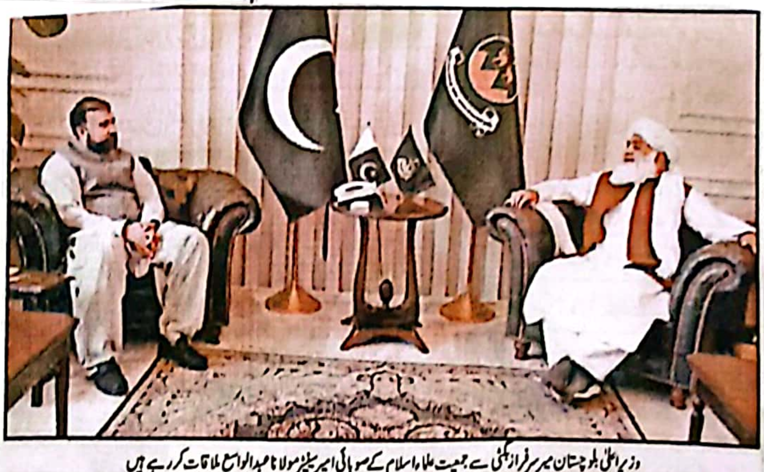

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل آغا کی والدہ کے انتقال پر لواحقین سے دکھ و افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | بدھ 29 اکتوبر 2025، 06 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 19

سرفراز بگٹی

اقلیتوں کی خوشحالی دراصل بلوچستان کی اجتماعی ترقی کی ضامن ہے

حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی ومعاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے "منیاریٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا

حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی اقلیتی برادری کی سماجی، معاشی ترقی، فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے "منیاریٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر [illegible] بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ بقیہ 12 صفحہ 6 پر

سطح کی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا، جس میں اقلیتوں کی خود انحصاری، تعلیم، صحت اور روزگار سے متعلق اہم منصوبہ جات پر غور و خوض کے بعد متعدد اصلاحاتی اقدامات کی منظوری دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تمام مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور مساوات کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے منیاریٹی کارڈ کا اجراء اسی وژن کی ایک اہم کڑی ہے جو اقلیتی برادری کو تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے شعبوں میں آسان رسائی فراہم کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال منیاریٹی انڈومنٹ فنڈ کے تحت 50 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ آئندہ مالی سال اس فنڈ کا حجم بڑھا کر ایک ارب روپے کر دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی کورسز، مالی معاونت، اور خود روزگاری کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔

میر سرفراز بگٹی کا سید فیصل آغا کی والدہ کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سید فیصل آغا کے گھر گئے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منیاریٹی کارڈ کے اجراء سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے محمد نور جعفر کی سربراہی میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے اہلکار رسالدار و دیگر مسائل سے متعلق ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1263 QUETTA Wednesday October 29, 2025 / Jumadi ul-Awal 06, 1447

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti exchanging views with Provincial Ameer of Jamiat Ulema-e-Islam Senator Maulana Abdul Wasi on Tuesday.

Govt to launch 'Peoples Minority Card' for socio-economic uplift of minorities

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has announced the plan to launch the Peoples Minority Card, a comprehensive initiative aimed at enhancing the socio-economic well-being of the province's minority communities.

The decision was taken during a high-level consultative meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, where key reforms were approved to advance minority self-reliance through targeted programs in education, healthcare, employment, and entrepreneurship.

Chief Minister Bugti emphasized that the Peoples Minority Card reflects the government's commitment to fostering interfaith harmony and equal opportunity across all religious communities.

The card will streamline access to essential services in education, health, business, and employment for minority citizens.

The chief minister has given approval to an initial allocation of Rs 500 million, has been set aside for the current fiscal year to support the initiative.

Sarfraz Bugti said that the fund will be expanded to Rs 1 [illegible]

segment of the population.

CM Bugti outlined that special training courses, financial assistance, and self-employment schemes will be initiated for minority youth to ensure they become economically stable and contribute fully to the province's development.

Chief Minister Sarfraz Bugti reiterated that the final framework of the program would be developed in consultation with minority leaders, religious representatives, and civil society organizations to ensure it addresses the real needs of the communities it intends to serve.

He said that a modern digital monitoring system will be deployed to ensure transparent management and equitable distribution of resources under the Minority Endowment Fund, guaranteeing the accurate use and fair distribution of resources.

He concluded by affirming that the initiative is a tangible step toward promoting tolerance, unity, and social justice. "The prosperity of our minority communities is integral to Balochistan's collective development," Sarfraz Bugti added. "We are committed to mobilizing every resource to achieve this goal."

The meeting was attended by Parliamentary Secretary for Minority Affairs Sanjay Kumar, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary to the Chief Minister Babar Khan, and other senior officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 OCT 2025 Page No. 14

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار ہے، مشیر ماحولیات

خشک سالی، درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، پانی کی کمی جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار ہے، جہاں خشک سالی، درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، پانی کی کمی اور زمین کی زرخیزی میں کمی جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والے برسوں میں صوبے کی معیشت، زراعت اور انسانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔ صوبائی مشیر نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور مرحلہ وار حکمت عملی تیار کر لی ہے، جس کے تحت شجرکاری، واٹر ریچارج منصوبوں، قابل تجدید توانائی کے فروغ اور آلودگی کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "گرین بلوچستان" مہم کے تحت اب تک ہزاروں درخت لگائے جا چکے ہیں جبکہ مزید اضلاع میں شجرکاری کے لیے اسکولوں، کالجوں اور سماجی تنظیموں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے مختلف اضلاع میں منصوبے جاری ہیں، سردار کوہیار ڈومکی

پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، کارکن اور عوام میری طاقت ہیں ان کے مسائل کو حل کرنا میری اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر صنعت و حرفت

نوجوان عوامی فلاح و بہبود کے سفر میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں، کارکن پیپلز پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچائیں، کوئٹہ میں عمائدین خانہ انتخاب کے وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی سے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں کارکنان، بزرگ عمائدین، حلقے کے عوام اور نوجوانوں نے ملاقات کی۔ وفود نے صوبائی وزیر کو اپنے اپنے علاقوں کے مسائل، ترقیاتی ضروریات، روزگار کے مواقع اور بلدیاتی نوعیت کے معاملات سے آگاہ کیا۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے وفود سے تفصیلی گفتگو کی اور فرداً فرداً ایک سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل بغور سنے صوبائی وزیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، پارٹی کے کارکنان اور عوام میری طاقت ہیں، ان کے مسائل کو حل کرنا میری اولین ترجیح

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

ہے صنعت و تجارت کے فروغ اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منصوبے جاری ہیں جن کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کارکنان اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ عوامی فلاح اور ترقی کے سفر میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور پارٹی کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں۔

گرین بس سروس کا دائرہ مزید وسیع ہونے سے عوام کو ریلیف ملے گا، لیاقت لہڑی

21 بسیں کراچی پہنچ گئیں، 17 بسیں کوئٹہ کیلئے، 4 تربت اور 5 خواتین کیلئے مخصوص ہیں، جلد سریاب کسٹم سے کچلاک تک بسیں روڈ پر رواں دواں ہوں گی، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

ڈیرہ بگٹی، سوئی، پشین اور خضدار کیلئے بھی 14 نئی بسوں کا ٹینڈر مکمل ہو چکا ہے، گرین بس سروس عوام کیلئے ایک بہترین تحفہ ہے، کراچی میں معائنہ کے موقع پر گفتگو

کراچی (انتخاب نیوز) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ گرین بس سروس کوئٹہ کے عوام کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے جلد 17 مزید بسیں سروس کا حصہ ہونے سے شہریوں کو سفری بہترین سہولیات میسر آئیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایڈیشنل سیکرٹری ٹرانسپورٹ قربان علی مگسی ہمراہ کراچی میں بلوچستان کیلئے 21 بسوں کے معائنہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ان بسوں سے 17 کوئٹہ کے لیے مختص ہیں، جن میں 4 بسیں تربت کے عوام کی خدمت کے لیے ہیں، جبکہ 5 پنک بسیں خواتین کی خصوصی سہولت کے لیے تیار کی گئی ہیں

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

کراچی پورٹ پر قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد یہ بسیں بہت جلد کوئٹہ سریاب کسٹم سے کچلاک تک روڈ پر چلنے لگیں گی، جو مسافروں کی نقل و حمل کو آسان اور محفوظ بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مزید 14 اضافی بسوں کا ٹینڈر ہو چکا ہے جو ڈیرہ بگٹی، سوئی، پشین اور خضدار کیلئے ہیں جس سے بلوچستان بھر میں جدید ٹرانسپورٹ نیٹ ورک مضبوط ہوگا۔ یہ ماحول دوست بسیں صاف ستھری نقل و حمل کو فروغ دیں گی، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنائیں گی اور صوبے کی مجموعی خوشحالی میں اضافہ کریں گی۔

این جی اوز بھرتیوں میں مقامی افراد کو ترجیح دیں، ولی نورزئی

جعلی اور غیر فعال تنظیموں کے خلاف جلد کارروائی عمل میں لائی جائے گی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ صوبے میں کام کرنے والی تمام ملکی و غیر ملکی غیر سرکاری تنظیمیں بھرتی کے عمل میں صوبے اور متعلقہ اضلاع کے مقامی افراد کو اولین ترجیح دیں، مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور معاشی ترقی کو فروغ دیا جائے، اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کر کے عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

نے اپنے دفتر میں مختلف مقامی غیر سرکاری تنظیموں (NGO's) کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سوشل ویلفیئر ایکٹ یا رضاکارانہ ایکٹ 1961 کے تحت جن غیر سرکاری اداروں کی انتظامی باڈی صرف کاغذات تک محدود ہے یا وقتی مفاد حاصل کرنے کے لیے عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں

ان کے خلاف بہت جلد قانونی چارہ جوئی کی جائے گی جبکہ عنقریب غیر رجسٹرڈ اور غیر فعال این جی اوز کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ماحولیاتی تبدیلی کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی تیار کرلی، نسیم الرحمن ملاخیل

شجرکاری، واٹر ری چارج منصوبوں اور آلودگی کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار ہے، جہاں خشک سالی، درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، پانی کی کمی اور زمین کی زرخیزی میں کمی جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں صوبائی مشیر نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک جامع اور مرحلہ وار حکمت عملی تیار کر لی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2025

Page No. 15

حفاظتی ٹیکوں میں بہتری کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، چیف سیکرٹری

رواں سال صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر برائے پولیو مائیکل گیلوے نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں ایکسپینڈڈ پروگرام امیونائزیشن (حفاظتی ٹیکوں) کو بہتر کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں حفاظتی ٹیکوں میں بہتری کے لئے کئی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ویکسینیشن کی کوریج کو بڑھایا جا سکے اور بچوں اور بچیوں میں ویکسینیشن کی شرح مزید بڑھا دیا جائے تاکہ بیماریوں کے خطرے کم سے کم کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ رواں سال صوبے میں پولیو کا ایک کیس بھی رپورٹ نہیں ہوا ہے اور حفاظتی ٹیکوں کو پولیو مہم کا حصہ بنا رہے ہیں۔ گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر مائیکل گیلوے صوبے بھر میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں مثالی قیادت کی تعریف کی اور 17 نومبر سے شروع ہونے والی خسرہ، روبیلا (ایم آر) ویکسینیشن مہم کے لیے ان کی تعاون مانگی۔ بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن محکمہ صحت کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے پاکستان میں امیونائزیشن کے توسیعی پروگرام (EPI) کی حمایت کرتی ہے۔ یہ جامع شراکت داری پاکستان کی حفاظتی ٹیکوں کی کوریج کو بڑھاتی ہے اور اس کے صحت کے نظام کو مضبوط بناتی ہے تاکہ بچوں کو جان بچانے والی ویکسین موثر اور مساوی طور پر پہنچائی جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ویکسینیشن کی شرح بڑھا کر اسے پولیو مہم کا حصہ بنائینگے، چیف سیکرٹری

صوبے میں پولیو کا ایک کیس بھی رپورٹ نہیں ہوا، حفاظتی ٹیکوں میں بہتری کیلئے کئی اہم اقدامات اٹھا رہے ہیں، شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری کی مائیکل گیلوے سے ملاقات، صوبے میں ایکسپینڈڈ پروگرام امیونائزیشن بہتر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر برائے پولیو مائیکل گیلوے نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں ایکسپینڈڈ پروگرام امیونائزیشن (حفاظتی ٹیکوں) کو بہتر کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے میں حفاظتی ٹیکوں میں بہتری کیلئے کئی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ویکسینیشن کی کوریج کو بڑھایا جا سکے اور بچوں اور بچیوں میں ویکسینیشن کی شرح مزید بڑھا دیا جائے تاکہ بیماریوں کے خطرے کم سے کم کیا جا سکے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

رواں سال صوبے میں پولیو کا ایک کیس بھی رپورٹ نہیں ہوا ہے اور حفاظتی ٹیکوں کو پولیو مہم کا حصہ بنائیں گے گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر مائیکل گیلوے نے صوبے بھر میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں مثالی قیادت کی تعریف کی اور 17 نومبر سے شروع ہونے والی خسرہ، روبیلا (ایم آر) ویکسینیشن مہم کیلئے ان کی تعاون مانگی۔ بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن محکمہ صحت کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے پاکستان میں امیونائزیشن کے توسیعی پروگرام (EPI) کی حمایت کرتی ہے یہ جامع شراکت داری پاکستان کی حفاظتی ٹیکوں کی کوریج کو بڑھاتی ہے

خضدار: ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اسپورٹس اینڈ کلچرل فیسٹیول کا انعقاد

کمشنر ڈاکٹر طفیل نے افتتاح کیا، طلباء وطالبات اور خواتین کی دلچسپی کی تعریف

خضدار (نامہ نگار) جناح اسٹیڈیم خضدار میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پہلی بار اپنی نوعیت کا دلچسپ اور منفرد بک فیئر، اسپورٹس، اینڈ کلچرل فیسٹیول 2025 کا انعقاد کیا گیا فیسٹیول کا افتتاح کمشنر ڈاکٹر طفیل بلوچ نے کی ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی، ایس ایس پی شہزاد عمر بابر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رحمت مراد بلوچ ضلعی منتظم تعلیم عابد بلوچ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر برائے خواتین زاہدہ مصطفیٰ، روبینہ کریم زہری، نائلہ ریسانی، عبدالحفیظ کاکڑ اکبر علی مزارزئی، ڈاکٹر محمد انور زہری موجود تھے علم وادب و تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے افراد نے بک اسٹالز کو بے حد سراہا اور رعایتی قیمت پر کتابیں خریدیں خواتین نے بلوچی ملبوسات، کھانے کی اشیاء اسکولوں کے طلباء وطالبات نے خوبصورت خطاطی اور پینٹنگ میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لیے نوجوان طلباء وطالبات نے خوب محنت کر کے داد وصول کی محکمہ تعلیم کی جانب سے داخلہ مہم کا بھی اسٹال لگایا گیا تھا کمشنر ڈاکٹر طفیل بلوچ نے کامیاب فیسٹیول میں طلباء و طالبات، خواتین اور شہریوں کی دلچسپی اور بڑی تعداد میں شرکت پر منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ فیسٹیول کا انعقاد اور اس میں حصہ لینے والے طلباء وطالبات کی بک فیئر سمیت دیگر تقریبات میں شرکت سے بڑی خوشی ہوئی ان کا کہنا تھا کہ جس معاشرے میں علم وادب سے دلچسپی لینے والے لوگ ہونگے اس کے باشندوں کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا ایسی تقریبات سے امن کا پیغام بھی فروغ پاتا ہے ہم آہنگی اور مثبت سوچ کو تقویت ملتی ہے بک فیئر سے کتاب دوستی کو فروغ ملے گا مطالعہ کے ہنر کو تعلیم دوست علم دوست لوگ سمجھیں گے اور اس سے استفادہ کریں گے۔

بیلہ: یوتھ فیسٹیول کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات

یونیورسٹی اور اس کے اطراف میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی، ایس ایس پی عاطف امیر

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر نے کہا ہے کہ یوتھ فیسٹیول کے موقع پر یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز اوتھل میں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ نوجوانوں اور شرکاء کو محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کیا جاسکے یونیورسٹی اور اس کے اطراف میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ کا موثر نظام قائم کیا گیا ہے ڈی ایس پی ٹریفک غوث بخش روجھو کے ہمراہ جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے عاطف امیر کا کہنا تھا کہ فیسٹیول میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت کے پیش نظر ٹریفک کے بہاؤ کو برقرار رکھنے کیلئے بھی خصوصی پلان ترتیب دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے انہوں نے شرکاء اور منتظمین سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ قانون کی پاسداری ہر شہری کی ذمہ داری ہے لسبیلہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت تیار ہے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

”علاقے میں کوئی غیر قانونی سرگرمی نہیں“ تمام تھانیداروں سے بانڈ بھروانے کا فیصلہ

تمام ایس ایچ اوز کو منشیات، جسم فروشی، جوئے کے اڈوں، شیشہ پوائنٹس، چھالیوں کی فروخت، منی پیٹرول پمپس بند کرنے کی ہدایت جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ اور معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ پولیس کی اہم ذمہ داریاں ہیں کوئٹہ شہر میں منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈے، غیر قانونی منی پیٹرول پمپ، جوئے کے اڈے، شیشہ پوائنٹس، غیر قانونی ایرانی پیٹرول اور چھالیوں کی فروخت کو فوری طور پر ختم کرنے کیلئے تمام ایس پیز کو ہدایت جاری کردی ہے ایس ایچ اوز بانڈ بھر کے دیں گے کہ ان کے علاقوں میں ایسی کوئی سرگرمی نہیں ہو رہی اگر کسی کیخلاف شکایت موصول ہوئی تو وہ ایس ایچ او خود کو فارغ سمجھے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پولیس نے کوئٹہ شہر میں امن وامان کے قیام کیلئے جو قربانیاں دی ہیں انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے جدوجہد کرنی ہوگی انہوں نے کہا کہ تمام ایس پیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ایس ایچ اوز کو پابند کریں کہ وہ اپنے علاقے سے منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈے، غیر قانونی منی پیٹرول پمپ، جوئے کے اڈے، شیشہ پوائنٹس، غیر قانونی ایرانی پیٹرول اور چھالیوں کی فروخت کو فوری طور پر ختم کرنے کیلئے اقدامات کرے اور ایس ایچ اوز سے اس حوالے سے بانڈ بھی بھروائے جائیں۔ یکم نومبر کے بعد اگر کسی بھی علاقے میں کوئی غیر قانونی کام کی شکایت موصول ہوئی تو وہ ایس ایچ او خود کو فارغ سمجھے انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ اور معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ پولیس کی اہم ذمہ داریاں ہیں۔

صوبائی محتسب علی احمد لہڑی نے حلف اٹھا لیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان کے صوبائی محتسب کی ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں علی احمد لہڑی نے بلوچستان کے نئے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے علی احمد لہڑی سے حلف لیا۔ اس موقع پر سابق صوبائی محتسب نذر بلوچ اور دیگر وکلاء بھی موجود تھے۔

2020-21 کے دوران محکمہ سماجی بہبود نے 14 ملین سے زائد غیر مجاز طور پر خرچ کیے

ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں محکمہ سماجی بہبود اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے آڈٹ پیراز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں ممبران کمیٹی کے علاوہ سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ، سی ای او بورڈ آف انویسٹمنٹ قائم مقام لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری لاء سعید اقبال اور چیف اکاؤنٹس آفیسر سید ادریس آغا نے شرکت کی۔ اجلاس میں آڈٹ حکام کی جانب سے بتایا گیا کہ مالی سال 2020-21 کے دوران محکمہ سماجی بہبود نے گاڑیوں کی خریداری پر 14.489 ملین روپے غیر مجاز طور پر خرچ کیے۔ قواعد کے مطابق خریداری سے قبل محکمانہ سربراہ کی جانب سے پروپرائٹری سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازم تھا جو نہیں لیا گیا، کمیٹی نے محکمہ کو ہدایت کی کہ ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی اور رپورٹ پی اے سی کو پیش کی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2019 تا 2021 کے دوران محکمہ سماجی بہبود کے مختلف دفاتر نے 10.082 ملین روپے کی خریداری بغیر کھلی ٹینڈرنگ کے کی، جو مالیاتی قواعد کی خلاف ورزی ہے محکمہ نے موقف اپنایا کہ کورونا کے دوران ٹینڈرنگ ممکن نہ تھی، تاہم کمیٹی نے وضاحت کی کہ یہ خلاف ورزیاں تین سال تک جاری رہیں، جو ناقابل قبول ہے۔ کمیٹی نے سختی سے ہدایت کی کہ آئندہ تمام خریداری پیپرا قواعد کے مطابق شفاف طریقے سے کی جائیں۔ اجلاس میں محکمہ سماجی بہبود کے غیر فعال کردار پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق محکمہ سماجی بہبود بلوچستان رولز آف بزنس 2012 کے مطابق اپنے بنیادی فرائض، سماجی تحفظ، فلاحی اداروں کی رجسٹریشن، معذور افراد کی بحالی، اور سماجی برائیوں کے خاتمے میں موثر کردار ادا کرنے میں ناکام رہا۔ کمیٹی نے محکمہ سے وضاحت طلب کی کہ محکمہ نے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اب تک کیا عملی اقدامات کیے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ محکمہ سماجی بہبود نہایت اہم محکمہ ہے تاہم اس کا بجٹ ناکافی ہے کمیٹی اس سلسلے میں بجٹ میں اضافے کے لیے کوششیں کرے گی تاکہ عوامی سطح پر سماجی بہتری لائی جاسکے۔ کمیٹی نے بقیہ آڈٹ پیراز کو نمٹا دیا۔ اجلاس کے دوسرے حصے میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے آڈٹ پیراز زیر بحث آئے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ادارے کی نمائندگی کی۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق ادارے نے مالی سال 2018 تا 2021 کے دوران 295.037 ملین روپے کی رقم بینک اکاؤنٹس میں غیر مجاز طور پر برقرار رکھی اور منافع حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کرایا۔ مزید برآں بینک کی جانب سے 3.426 ملین روپے بطور ود ہولڈنگ ٹیکس کاٹے گئے جو غیر ضروری تھے۔ کمیٹی نے قرار دیا کہ بجٹ کو بینک میں رکھنا اور استعمال نہ کرنا قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ اراکین نے ہدایت دی کہ آئندہ مالی سال کے اختتام سے قبل 15 مئی تک غیر استعمال شدہ بجٹ لازمی طور پر حکومت کو واپس کیا جائے۔ مزید برآں، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی جانب سے 2.122 ملین روپے کی حکومتی ٹیکس کٹوتی کم یا نہ ہونے پر بھی اعتراض اٹھایا گیا۔ کمیٹی نے سختی سے ہدایت دی کہ آڈٹ حکام سے رابطہ کرتے ہوئے تمام بقایاجات کی سو فیصد وصولی یقینی بنائی جائے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے تمام محکموں پر زور دیا کہ مالی نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کریں اور عوامی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنائیں۔

صوبائی الیکشن کمشنر نے ڈی سی کوئٹہ سے ریٹرننگ افسر کا حلف لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے اپنے دفتر میں ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر کے طور پر حلف لیا۔ اس موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کے شفاف، غیر جانبدار اور منصفانہ انعقاد کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں تعینات افسران کی تربیت، انتخابی مواد کی فراہمی اور دیگر تیاریوں کے حوالے سے جامع اقدامات کررہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ محکمے انتخابی عمل کے دوران بھرپور تعاون کریں گے تاکہ عوام کو آزادانہ، شفاف اور پرامن ماحول میں حق رائے دہی کا موقع فراہم کیا جاسکے۔

کوئٹہ افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث گروہ کے 4 افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث گروہ کے 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے کچلاک میں مقامی ہوٹل میں کارروائی کرتے ہوئے افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث چار ملزمان صلاح الدین، محمد دین، محمود خان اور محمد ہارون کو گرفتار کرلیا ملزمان کا تعلق قلعہ عبداللہ سے ہے جو افغان باشندوں کو فی کس 500 روپے لے کر ہوٹل میں پناہ دیتے اور غیر قانونی طور پر ایران بھجوانے میں سہولت کاری کرتے تھے ملزمان نے کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کی بھی کوشش کی گئی انسانی سمگلنگ میں ملوث منظم گینگ کے سرغنہ عبدالہادی کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 7

گوادر میں پہلی شپمنٹ تیار، اگلے ماہ گدھے کا گوشت چین بھیجا جائے گا

پورٹ اور فری زون میں نئی انڈسٹریز سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ، سینکڑوں مقامی افراد کو روزگار ملے گا، چیئرمین بندرگاہ نورالحق بلوچ

گوادر میں پہلی بار گدھے کی بریڈنگ اور فارمنگ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، سی ای او چینی، مشترکہ پریس کانفرنس

گوادر (بیورو رپورٹ) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور ہینگینگ کمپنی کے سی ای او اینڈی لی باؤ نے مشترکہ پریس بریفنگ میں کہا ہے کہ گوادر پورٹ اور فری زون میں نئی انڈسٹریز کی آمد سے خطے میں معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس سے نہ صرف مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ چینی سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی مزید بڑھے گا۔ اینڈی لی باؤ نے کہا کہ ہینگینگ کمپنی کا مقصد گوادر میں فوڈ پروسیسنگ اور ایکسپو [illegible]

بقیہ نمبر [illegible] صفحہ 5

انڈسٹری کو فعال بنانا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں ڈونکی میٹ (گدھے کے گوشت) کی پروسیسنگ اور برآمد کا منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے، جس سے مقامی سطح پر منسلک چھوٹی انڈسٹریز جیسے جانوروں کی خوراک، نمک کی تیاری، پیکنگ اور ٹرانسپورٹیشن کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کے دیگر حصوں میں ڈونکی فارمنگ موجود ہے تاہم بلوچستان میں اس کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ پہلی مرتبہ گوادر میں ڈونکی بریڈنگ اور فارمنگ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے، جس سے خوراک کے لیے گھاس اور دیگر ضروریات پوری کی جا سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مقامی افراد کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسی مقصد کے لیے پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ (PCTVI) قائم کیا گیا ہے تاکہ انڈسٹریز کو درکار تکنیکی ماہرین کو مقامی سطح پر تربیت فراہم کی جا سکے۔ ہمارے پاس گوادر سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان عبدالرزاق پہلے سے تربیت یافتہ افراد موجود ہیں، اور مزید ایک ہزار سے زائد نوجوانوں کو بھی ٹریننگ دی جائے گی تاکہ انہیں گوادر میں ہینگینگ کمپنی ہی میں روزگار ملے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ کی سرگرمیاں انڈسٹریز کے بغیر ممکن نہیں۔ ہینگینگ اور ایگرین جیسی کمپنیوں کے آغاز سے بندرگاہ کی فعالیت بڑھے گی اور ماہی گیر طبقے کو بھی براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ ماضی میں شپ کال ممکن نہیں تھی، مگر اب ہم امید کرتے ہیں کہ جلد ہی شپ کال کا سلسلہ بحال ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے سے دو بڑے فائدے ہوں گے، ایک تو چینی شراکت داروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا، دوسرا مقامی سطح پر روزگار اور معاشی بہتری کے مواقع پیدا ہوں گے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ کے مطابق جب نئی انڈسٹریز کام شروع کریں گی تو روایتی ہنر اور دستکاری (Handicrafts) جیسے شعبے بھی دوبارہ فعال ہوں گے، جس سے مقامی معیشت کو مزید سہارا ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام اقدامات سوشیو اکنامک ڈیولپمنٹ (سماجی و معاشی ترقی) منصوبے کا حصہ ہیں، جس کے ذریعے گوادر کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ جتنی انڈسٹری بڑھے گی، اتنا ہی گوادر کے عوام کو فائدہ ہوگا، یہی ہمارا اصل مقصد ہے۔

حکومت نے لوٹ سیل کا نوٹس لے لیا، حب میں الاٹ سرکاری زمین منسوخ

موضع بیروٹ میں 1400 ایکڑ سے زائد بندوبست اراضی کا نوٹیفکیشن اس کے اجراء کے دن سے واپس، ریکارڈ ڈی سی کو دینے کی ہدایت

انتخاب کو حاصل دستاویزات کے مطابق زمین دوبارہ سرکار کے نام اندراج ہوگی، بااثر شخصیات اور بروکر پریشان، موضع بیرکس میں بھی سیٹلمنٹ منسوخی متوقع

حب (نمائندہ انتخاب) حب سرکاری اراضیات کی بندر بانٹ اور لوٹ سیل کا حکومت نے نوٹس لے لیا، سرمایہ کاری کرنے والے رل گئے، صوبائی حکومت نے حب بیروٹ میں بندوبست اراضی کے تحت الاٹ شدہ زمین منسوخ کر دی، بااثر شخصیات اور بروکرز پریشان، 1400 ایکڑ سے زائد سرکاری زمین واپس کر لی، ذرائع کے مطابق موضع بیرکس کی الاٹمنٹ کی منسوخی کے حوالے سے روزنامہ انتخاب کو دستیاب دستاویزات کے مطابق بورڈ آف ریونیو بلوچستان نے ایک حکم نامے کے تحت ضلع حب کے موضع بیروٹ میں بندوبست اراضی settlement کا نوٹیفکیشن اس کے اجراء کے دن سے واپس لے

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

لیا ہے اسطرح 2023-2024.2025 میں بندوبست اراضی کے نام پر سرکاری قیمتی زمین جو اکثر ہائی پاس کے اردگرد موضع بیروٹ میں واقع ہے جو پرائیوٹ لوگوں کو الاٹ کی گئی تھی از خود منسوخ تصور ہوگی اور بندوبست اراضی کے افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ بیروٹ کا ریکارڈ ڈپٹی کمشنر حب کے حوالے کیا جائے تاکہ یہ زمین دوبارہ سرکار کے نام اندراج ہو سکے، ذرائع کے مطابق عوامی شکایات پر موضع بیرکس کی settlement منسوخ کیے جانے کا بھی قوی امکان ہے۔ "انتخاب" کو متاثرہ الاٹی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ انہوں نے بروکرز کے توسط سے کافی سرمایہ لگایا تھا اب بروکر فون تک نہیں اٹھاتے اور سرمایہ ڈوبنے کا رونا روتے دیکھا گیا۔ دستیاب دستاویزات کے مطابق ایسے لوگوں کو

بیروٹ میں سرکاری زمین دی گئی بندوبست اراضی کے نام پر جو اس کے حقدار نہیں تھے اور نہ ہی بنیادی طور پر لسبیلہ حب سے ان کا تعلق رہا ہے چند کھتونی کھاتہ نمبر کی تفصیل اسطرح ہے کہ جن کو سرکاری زمین الاٹ کی گئی اور اب وہ منسوخ ہو چکی ہے۔

بلوچستان بار کونسل، عدالتی حکم انتخابی عمل متاثر کر سکتا ہے، ہائیکورٹ

درخواستیں ایڈووکیٹ جنرل کو بھیجی جائیں، فریقین کو سن کر فیصلہ کیا جائے، عدالت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل ڈویژن بینچ نے بلوچستان بار کونسل انتخابات سے متعلق دو آئینی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے دونوں درخواستیں ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، بطور چیئرمین بلوچستان بار کونسل کے سپرد کر دیں۔ درخواست گزاروں میں منظور احمد شاہ ایڈووکیٹ، عالمگیر خان ایڈووکیٹ، نواب

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

سلیم ایڈووکیٹ اور ملک ستار خان کاکڑ ایڈووکیٹ شامل تھے جنہوں نے بار کونسل انتخابات میں شفافیت، امیدواروں کی فیس، فنڈز کے استعمال اور قانونی ترامیم کے حوالے سے مختلف اعتراضات اٹھائے تھے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اس مرحلے پر کوئی عدالتی حکم نامہ جاری کرنے سے انتخابی عمل متاثر ہو سکتا ہے، لہٰذا مناسب سمجھا گیا کہ دونوں درخواستوں کو ریٹرننگ آفیسر و ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو بھیجا جائے تاکہ وہ تمام فریقین کو سن کر قانون کے مطابق فیصلہ کریں اور شفاف انتخابات کو یقینی بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 OCT 2025

Page No. 18

سماجی بہبود اہم محکمہ تاہم اس کیلئے بجٹ ناکافی ہے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

محکمہ سماجی بہبود فلاحی اداروں کی رجسٹریشن، معذور افراد کی بحالی اور سماجی برائیوں کے خاتمے میں ناکام رہا، اصغر علی ترین

محکمہ گاڑیوں کی خریداری کے حوالے سے ذمہ داران کا تعین کر کے کارروائی اور رپورٹ پی اے سی کو پیش کرے، چیئرمین کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ

ٹریڈ کے آڈٹ پیراز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں ممبران کمیٹی کے علاوہ سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ، سی ای او بورڈ آف انویسٹمنٹ قائم لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے

سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری لاء سعید اقبال اور چیف اکاؤنٹس آفیسر سید ادریس آغا نے شرکت کی اجلاس میں آڈٹ حکام کی جانب سے بتایا گیا

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ل 2020-21ء کے دوران محکمہ سماجی بہبود نے گاڑیوں کی خریداری پر 14.489 ملین روپے غیر مجاز طور پر خرچ کیے قواعد کے مطابق خریداری سے قبل محکمانہ سربراہ کی جانب سے پروپرائٹری سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازم تھا جو کہ نہیں لیا گیا۔ کمیٹی نے محکمہ کو ہدایت دی کہ ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور رپورٹ پی اے سی کو پیش کی جائے مزید بتایا گیا کہ مالی سال 2019 تا 2021 کے دوران محکمہ سماجی بہبود کے مختلف دفاتر نے 10.082 ملین روپے کی خریداری بغیر مکمل ٹینڈرنگ کی، جو مالیاتی قواعد کی خلاف ورزی ہے محکمہ نے موقف اپنایا کہ کووڈ کے دوران ٹینڈرنگ ممکن نہ تھی، تاہم کمیٹی نے وضاحت کی کہ یہ خلاف ورزیاں تین سال تک جاری رہیں، جو ناقابل قبول ہے کمیٹی نے سختی سے ہدایت کی کہ آئندہ تمام خریداری پیپرا قواعد کے مطابق شفاف طریقے سے کی جائے اجلاس میں محکمہ سماجی بہبود کے غیر فعال کردار پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق محکمہ سماجی بہبود بلوچستان رولز آف بزنس 2012 کے مطابق اپنے بنیادی فرائض، سماجی تحفظ، فلاحی اداروں کی رجسٹریشن، معذور افراد کی بحالی، اور سماجی برائیوں کے خاتمے میں موثر کردار ادا کرنے میں ناکام رہا کمیٹی نے محکمہ سے وضاحت طلب کی کہ محکمہ عوام کے فلاح و بہبود کے لئے اب تک کیا عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ محکمہ سماجی بہبود ایک نہایت اہم محکمہ ہے، تاہم اس کا بجٹ ناکافی ہے کمیٹی اس سلسلے میں بجٹ میں اضافے کیلئے کوششیں کرے گی تاکہ عوامی سطح پر سماجی بہتری لائی جا سکے کمیٹی نے بقیہ آڈٹ پیراز کو نمٹا دیا اجلاس کے دوسرے حصے میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے آڈٹ پیراز زیر بحث آئے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ادارے کی نمائندگی کی آڈٹ رپورٹ کے مطابق ادارے نے مالی سال 2018 تا 2021 کے دوران 295.037 ملین روپے کی رقم بینک اکاؤنٹس میں غیر مجاز طور پر برقرار رکھی اور نافع حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کروایا۔ زید برآں بینک کی جانب سے 3.426 ملین روپے بطور ود ہولڈنگ ٹیکس کاٹے گئے

کلائمیٹ فنانسنگ میں بلوچستان کو مناسب حصہ دیا جائے، مشیر موسمیاتی تبدیلی

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار خشک سالی، درجہ حرارت میں اضافہ جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں

حکومت بلوچستان نے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کیلئے ایک جامع اور مرحلہ وار حکمت عملی تیار کرلی جس پر خصوصی توجہ دے جا رہی ہے

میڈیا و تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر آگاہی مہم شروع کی جا رہی ہے تاکہ ہر شہری ماحولیاتی تحفظ کو اپنی قومی ذمہ داری سمجھے، نسیم الرحمان ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی کے شدید خطرات سے دوچار ہے، جہاں خشک سالی، درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، پانی کی کمی اور زمین کی زرخیزی میں کمی جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ اگر فوری اقدامات نہ اٹھائے گئے تو آنے والے برسوں میں صوبے کی معیشت، زراعت اور انسانی ز........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے صوبائی مشیر نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کیلئے ایک جامع اور مرحلہ وار حکمت عملی تیار کر لی ہے جس کے تحت شجرکاری، واٹر ریچارج منصوبوں، قابل تجدید توانائی کے فروغ اور آلودگی کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ "گرین بلوچستان" مہم کے تحت اب تک ہزاروں درخت لگائے جا چکے ہیں جبکہ مزید اضلاع میں شجرکاری کے لئے اسکولوں، کالجوں اور سماجی تنظیموں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے نسیم الرحمان خان ملاخیل نے واضح کیا کہ حکومت ماحولیاتی استحکام کیلئے عوامی شمولیت کو کلیدی حیثیت دیتی ہے۔

کوئٹہ بلدیاتی انتخابات، ڈپٹی کمشنر نے بطور ڈی آر او اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا

بلدیاتی انتخابات جمہوریت کی بنیاد ان کا شفاف اور پرامن انعقاد سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال

بلدیاتی انتخابات منصفانہ و پرامن ماحول میں مکمل کرنے میں ضلعی انتظامیہ مکمل تعاون کرے گی، حلف برداری تقریب سے مہر اللہ بادینی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی الیکشن کمیشن بلوچستان کے زیر اہتمام بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (ڈی آر او) کی حلف برداری کی تقریب صوبائی الیکشن کمیشن کے دفتر میں منعقد ہوئی تقریب کے دوران صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سے بطور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر (ڈی آر او) حلف لیا حلف برداری کے بعد یادداشتوں پر دستخط کیے گئے اس موقع پر ضلعی الیکشن کمشنر کوئٹہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے اجلاس کے دوران صوبائی الیکشن کمشنر اور ضلعی الیکشن کمشنر نے ڈپٹی کمشنر

بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر 7 پر

کوئٹہ کو بلدیاتی انتخابات، بلدیاتی اداروں کے نظام، ڈی آر او، آر اوز اور اے آر اوز کے فرائض و اختیارات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات جمہوریت کی بنیاد ہیں، لہٰذا ان کا صاف، شفاف اور پرامن انعقاد ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ بلدیاتی انتخابات کو منصفانہ اور پرامن ماحول میں مکمل کیا جا سکے۔

افغان مہاجرین کے اندراج کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

مہر اللہ بادینی کا افغان ریفیوجیز ہولڈنگ کیمپ کا دورہ، سہولیات کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے (یو این ایچ سی آر) کے نمائندوں کے ہمراہ افغان ریفیوجیز ہولڈنگ کیمپ کا دورہ کیا، جہاں افغان مہاجرین کی تصدیق اور اندراج کا عمل جاری ہے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اندراج مرکز میں تمام تر بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اور مختلف سیکشنز کا دورہ کرتے ہوئے انتظامات کا معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر........

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اندراج کے عمل کو مزید تیز اور موثر بنایا جائے، جبکہ پانی، ادویات اور رہائشی جگہوں میں اضافہ سمیت تمام بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ افغان مہاجرین کے اندراجی عمل کو شفاف اور منظم بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔

بلوچستان کے گیس صارفین کیلئے قیمتوں میں اضافے کی تیاری

کمپنی نے اوگرا میں فی ایم ایم بی ٹی یو 125 روپے اضافے کی درخواست دی

کوئٹہ (یو این اے) سردیوں کی آمد کے پیش نظر بلوچستان کے صارفین کے لیے گیس کی قیمتوں میں اضافے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی نے اوگرا میں........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

قیمتوں میں اضافے کی باقاعدہ درخواست جمع کرا دی ہے۔ درخواست کے مطابق سندھ اور بلوچستان کے صارفین کے لیے فی ایم ایم بی ٹی یو 125 روپے 41 پیسے اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 OCT 2025

Page No. 19

ٹرانسپورٹرز کے مسائل باہمی مشاورت سے حل کرینگے، مولانا ہدایت الرحمان

ایم پی اے کی پک اپ یونین کے وفد کے ہمراہ اے سی گوادر سے ملاقات، ٹرانسپورٹروں کے خدشات سے آگاہ کیا

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت پانی کی فراہمی کے حوالے سے اجلاس، واٹر ڈیسلینیشن پلانٹ کا بھی دورہ و معائنہ

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے پک اپ یونین کے وفد کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر گوادر سعد کلیم ظفر سے ان کے آفس گوادر میں ملاقات کی ملاقات میں پک اپ یونین کے وفد نے خدشات کا اظہار کیا مقامی گاڑی والوں کو یکسر نظرانداز کیا جا رہا ہے جبکہ غیر مقامی زمباد وغیرہ کی موجودگی میں مقامی گاڑی مالکان شدید معاشی بحران کا شکار ہیں اس لئے مقامی گاڑی مالکان کی بہتری کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں اسسٹنٹ کمشنر گوادر نے اس موقع کہا کہ ٹرانسپورٹروں کے تمام مسائل ایم پی اے .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کے تعاون ومشاورت سے حل کریں گے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان کے خصوصی فنڈ سے RMC ہسپتال اور ماڑہ کو 30 سولر پلیٹس فراہم کی گئیں اس منصوبے کا مقصد ہسپتال میں بجلی کی مسلسل فراہمی کو یقینی اور مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے سولر پلیٹس کی تنصیب اور فنی کام ڈاکٹر علی اکبر نے اپنی نگرانی میں مکمل کیا اس موقع پر حق دو تحریک کے رہنما کہدہ مراد حاصل، مقبول بابو اور زاہد حسین بھی RMC اسپتال اور ماڑہ میں موجود تھے۔ رہنماؤں نے اس موقع پر کہا کہ مولانا ہدایت الرحمان کی جانب سے فراہم یہ سولر پلیٹس ہسپتال کیلئے ایک قیمتی تحفہ جو بجلی کی بندش کے دوران بھی ضروری طبی سہولیات فعال رکھیں گے آر ایم سی کے اسٹاف نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ شمسی توانائی کے ذریعے ہسپتال کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی اور مریضوں کو زیادہ آرام دہ ماحول میسر ہوگا اس سے قبل مولانا ہدایت الرحمان نے گوادر میں پانی بحران سے نمٹنے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا اور گوادر پورٹ پلانٹ کا بھی وزٹ کیا گوادر میں آبی بحران سے نمٹنے سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس گوادر پورٹ اتھارٹی میں منعقد ہوا جس میں ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمان، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان، چیف انجینئر سید بلوچ اور ایکسین پی ایچ ای موسیٰ بلوچ بھی موجود تھے اجلاس میں شادی کور پائپ لائن کی مینٹیننس و حفاظت، ٹینکرز کے ذریعے پانی کی شفاف و منصفانہ تقسیم، گوادر میں پانی بحران کے مستقل حل اور پسنی میں آبی بحران کے روک تھام سے متعلق بات چیت کی گئی بعدازاں گوادر پورٹ واٹر ڈیسلینیشن پلانٹ کا بھی دورہ کیا گیا اور پانی سپلائی کا معائنہ کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

مہاجرین کے ساتھ انتظامیہ کا منفی رویہ افسوسناک ہے، پشتونخوامیپ

خان شہید کی برسی پر دو دسمبر کو کوئٹہ میں جلسہ عام کا اعلان خوش آئند ہے، سید شراف آغا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ہوا۔ اجلاس میں برصغیر کی آزادی کے رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 52 ویں برسی کے موقع پر کوئٹہ میں مرکزی جلسہ عام کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے پارٹی کے تمام بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دن رات محنت، گھر گھر عوامی رابطہ مہم کے ذریعے جلسہ عام کی کامیابی کے لیے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اسی طرح اپنے گھروں پر پارٹی جھنڈے لگانے اور وال چاکنگ کو لازمی قرار دیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے چاروں تحصیلوں میں علاقائی کانفرنس کے شیڈول کا جائزہ لیا گیا اور ضلع ایگزیکٹیوز کو ہدایت کی گئی کہ وہ کانفرنسز کے جمہوری انداز میں بروقت انعقاد میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ایگزیکٹیوز کے اراکین سنان خان بڑیچ، صورت خان کاکڑ، حیات خان میرزئی، حضرت عمر ایڈووکیٹ، گل خلجی، اقبال بڑیزئی، حنیفہ ترین، سندھ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری آزاد خان خلجی نے شرکت کی مقررین نے کہا کہ افغان مہاجرین اور پشتون عوام کے ساتھ انتظامیہ کا جاری طرزعمل قابل افسوس ہے۔ پولیس وایگل سکواڈ کی جانب سے بچوں، نوجوانوں کو دکانوں، مارکیٹوں، گھروں سے اٹھا کر لیجانا اور دستاویزات ہونے کے باوجود انہیں تنگ و ہراساں کرنا، بیدخلی کی دھونس و دھمکیاں اور رشوت کا بازار گرم کرنے کی پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ آئی جی پولیس اس کا سختی سے نوٹس لیں اور ملوث پولیس آفیسران واہلکاروں اور بالخصوص ایگل سکواڈ کے ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرے جو نہ صرف ان ناروا اقدامات میں ملوث ہیں بلکہ ہر سڑک و ملاقے میں ناکہ لگا کر شہریوں کو لوٹنے، ان پر تشدد کرنے، کم عمر نوجوانوں کو تنگ کرنے جیسے جرائم میں ملوث ہیں۔

نیشنل پارٹی کا مختلف اضلاع کیلئے ورکرز کنونشن کے شیڈول کا اعلان

دو نومبر کو ڈیرہ مراد جمالی میں کنونشن اور 12 نومبر کو ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی پر تربت میں جلسہ ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ کے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی و نیشنل ورکنگ کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق دو نومبر کو بی نصیر آباد ڈویژن کا ورکرز کنونشن ڈیرہ مراد جمالی کے مقام پر منعقد ہوگا کنونشن بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

میں کچھی، ڈھاڈر، بی، بختیار آباد، بھاگ، نصیر آباد، جعفر آباد اور صحبت پور کے کارکنان و مقامی قیادت و متعلقہ اضلاع سے تعلق رکھنے والے اراکین ورکنگ کمیٹی، صوبائی کابینہ، اراکین مرکزی کمیٹی و مرکزی کابینہ شرکت کرینگے، 8 نومبر مستونگ اور قلات کے مقام پر ورکرز کانفرنسز ہونگے جبکہ 9 نومبر کو خضدار میں پارٹی کے ضلع کونسل کا اجلاس ہوگا 10 نومبر کو پنجگور میں ورکرز کانفرنس ہوگی 11 نومبر کو تربت میں ورکرز کانفرنس جبکہ 12 نومبر کو ڈاکٹر یاسین بلوچ کی برسی کے موقع پر جلسہ منعقد ہوگا 14 نومبر کو گوادر، 16 نومبر کو حب چوکی میں حب بیلہ آواران کا ورکرز کنونشن ہوگا جس میں حب، وندر، اوتھل، بیلہ اور آواران کے ورکرز سمیت اراکین صوبائی ورکنگ کمیٹی و صوبائی کابینہ، اراکین مرکزی کمیٹی و مرکزی کابینہ شرکت کرینگے۔ ان اجلاسوں سے پارٹی کے اعلیٰ سطح کی مرکزی اور صوبائی قیادت خطاب کرینگے تمام اضلاع شیڈول کے مطابق تیاری کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 20

دشت میں موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کرنیوالا ایک ڈاکو پولیس کی فائرنگ سے ہلاک

ساتھی زخمی ہوگیا، لاش اور زخمی کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مستونگ منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں پولیس اہلکار نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کرنیوالے ایک ڈاکو کو فائرنگ کرکے ہلاک دوسرے کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق دشت کا رہائشی ایگل اسکواڈ کا اہلکار گزشتہ روز ڈیوٹی کے لیے مستونگ شہر جارہا تھا۔ دشت کمبیلا کے قریب دو مسلح ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر اس سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی۔ اہلکار نے حاضر دماغی اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو محمد یوسف موقع پر ہلاک جبکہ دوسرا ساتھی محمد حسن زخمی ہوگیا۔ دونوں ملزمان کا تعلق کوئٹہ کے علاقے سریاب کسٹم سے بتایا جاتا ہے۔ اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی ڈاکو کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مستونگ منتقل کیا۔

ڈھاڈر، پولیس تھانے پر دستی بم حملہ ایک اہلکار شہید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچھی کے علاقے ڈھاڈر میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا پولیس تھانہ پر دستی بم کا حملہ، چھت گرنے سے ایک اہلکار شہید ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ڈھاڈر پولیس اسٹیشن کی چھت پر سیکورٹی اہلکار گزشتہ شب ڈیوٹی انجام دے رہا تھا کہ اسی دوران نامعلوم موٹر سائیکل سواروں تھانہ پر دستی بم پھینک فرار ہوگئے بم تھانے کی چھت پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا اس کے نتیجے میں اہلکار موقع پر ہی شہید ہوگیا کمرہ کی چھت گر گئی واقع کی اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جبکہ فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا۔

INTEKHAB QUETTA

دشت سے اغوا ہونے والے مزدور بازیاب کرائے جائیں' لواحقین

گھروں میں فاقہ کشی تک نوبت پہنچ چکی ہے' محمد بخش ربیعہ ودیگر کی ڈیرہ مراد جمالی میں پریس کانفرنس

نصیرآباد (نامہ نگار) مستونگ کے علاقے دشت سے گزشتہ روز اغوا ہونے والے مزدوروں کے رشتہ داروں محمد بخش ربیعہ خان، ثناء اللہ، واجد اللہ، حاجی خان، عبدالرزاق، فرحان خان اور علی احمد بلوچ کے ہمراہ پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا تعلق غریب اور مزدور طبقے سے ہم روزانہ محنت کرکے اپنے بچوں کو پیٹ پالتے ہیں گزشتہ گزشتہ دشت میں مزدور علی نواز اور نذیر احمد پسران محمد جھلل ابڑو ساکنان جیکب آباد، عطاء اللہ ولد امام بخش بلوچ، محمد یاسین ولد محمد حسن بلوچ، غلام حیدر ولد علی حسن بلوچ اور نصیب اللہ ولد امان اللہ کو مسلح افراد نے اغوا کرلیا اس حوالے سے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جس کے باعث اہل خانہ شدید اذیت کا شکار ہیں اور ان کے گھروں میں نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے اس حوالے سے کسی نمائندے نے بھی ہماری داد رسی نہیں کی انہوں نے وزیراعلی، سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس، ڈپٹی کمشنر مستونگ اور قبائلی عمائدین سے مطالبہ کیا کہ مغوی مزدوروں کی بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

کوئٹہ' خاتون ٹیچر کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم زخمی حالت میں گرفتار

اویس کی کلی برات میں موجودگی پر پولیس کا چھاپہ' ساتھی فرار' واقعہ کا ایک ملزم جہانزیب پہلے ہی گرفتار ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے خاتون ٹیچر مریم شاہوانی کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزم اویس 17 سالہ سکول ٹیچر کے قتل کیس میں مطلوب تھا۔ مریم شاہوانی کو 16 اکتوبر کو منوجان روڈ پر دو موٹر سائیکل سواروں نے گھر کے قریب فائرنگ کرکے قتل کیا تھا۔ تھانہ صدر میں مقدمہ

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

درج ہونے کے بعد کیس مزید تفتیش کے لئے سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ کو منتقل کیا گیا تھا، ایس سی آئی ڈبلیو کے سربراہ ایس ایس پی عمران قریشی کی ہدایت پر واقعہ کی تفتیش کے لئے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے جدید تفتیشی طریقہ کار، ٹیکنالوجی اور سی سی ٹی وی فوٹیجز کی مدد سے ملزمان کی شناخت کرلی، پولیس کے مطابق تفتیش کے دوران پہلے مرحلے میں مرکزی ملزم محمد جہانزیب کو گرفتار کیا گیا تھا جبکہ مرکزی مفرور ملزم اویس کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جارہے تھے، گزشتہ رات کلی برات میں ملزم اویس کی موجودگی کی اطلاع پر پولیس نے چھاپہ مارا جس کے دوران ملزم اور اس کے ایک ساتھی نے فائرنگ شروع کردی۔ فائرنگ کے تبادلے میں اویس اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے زخمی ہوا جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے ملزم اویس کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے سول ہسپتال منتقل کردیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلیدہ میں ایف سی چوکی پر فائرنگ' اہلکار شہید' 3 زخمی' حملہ آور فرار

سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا

فورسز کی جانب سے بھرپور جوابی کارروائی، مسلح افراد تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگئے رات گئے تک چھاپے

تربت (یو این اے) تربت کے علاقے بلیدہ کے مقام ریکو میں نامعلوم افراد نے ایف سی چوکی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حملے کے نتیجے میں ایک ایف سی اہلکار شہید جبکہ تین اہلکار زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتال........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، جبکہ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کا لیویز تھانہ پر دستی بم سے حملہ

تھانے کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، لیویز حکام

ڈھاڈر (این این آئی) ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کا لیویز تھانہ پر دستی بم سے حملہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیویز کے مطابق منگل کو ڈھاڈر میں نامعلوم افراد.........

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

نے لیویز تھانہ پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے تھانے کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیویز مزید کارروائی کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 21

"پیپلز مینارٹی کارڈ" کا اجراء، بلوچستان حکومت کا اقلیتی برادری کی ترقی، فلاح و بہبود کیلئے مثبت اقدام!

بلوچستان میں اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے "پیپلز مینارٹی کارڈ" کے اجراء کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے رواں مالی سال مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے لئے 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ آئندہ مالی سال "مینارٹی انڈومنٹ فنڈ" کے تحت پروگرام کا بجٹ ایک ارب روپے تک بڑھایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ پیپلز مینارٹی کارڈ کے ذریعے اقلیتوں کو صحت، تعلیم، روزگار اور کاروبار میں سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور ان کی بہبود حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے لئے معاونت کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مینارٹی انڈومنٹ فنڈ کے شفاف اور مؤثر استعمال کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام متعارف کرایا جائے گا۔ اقلیتی رہنماؤں کی مشاورت سے پروگرام کی تفصیلات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ پیپلز مینارٹی کارڈ بلوچستان میں سماجی مساوات اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کا عملی مظہر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتوں کی ترقی و خوشحالی سے صوبے کی مجموعی سماجی ہم آہنگی مزید مستحکم ہوگی۔ "پیپلز مینارٹی کارڈ" سے متعلق مشاورتی نشست میں پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ بلوچستان میں اقلیتی برادری کے حقوق، ترقی، فلاح و بہبود کیلئے "پیپلز مینارٹی کارڈ" کا اجراء بہترین اقدام ہے جس سے اقلیتی برادری کو بنیادی سہولیات سمیت کاروبار کی سہولت میسر آئے گی۔ اقلیتی برادری کو درپیش مسائل سے نجات ملے گی، وہ اس کارڈ سے مستفید ہونگے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اس وقت مختلف منصوبوں پر کام کیا جا رہا ہے جو مفاد عامہ سے جڑے ہوئے ہیں، یہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ بلوچستان حکومت کی ترجیح کارڈ کے اجراء کی شفافیت ہونی چاہیے، مستحق افراد کو اولین ترجیح دی جائے تاکہ حق دار کو ان کا حق سب سے پہلے ملے۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کی ترقی، فلاح و بہبود کے منصوبوں پر زیادہ توجہ دے گی تاکہ غریب طبقہ ان سے فائدہ اٹھائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

29 OCT 2025

Bullet No 5

Page No. 22

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی خوشحالی سے جڑی ہے!

رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان جو قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور اس کی عوام احساس محرومی کا شکار ہے جس کی بڑی وجہ وفاق کی سطح پر اس کے مسائل کو سنجیدہ نہ لینا ہے۔ وفاق میں جب کوئی بھی حکومت برسر اقتدار آتی ہے وہ اس صوبے کو ترقی دینے اور اس کے عوام کے احساس محرومی کے خاتمے کے بڑے بلند و بالا دعوے کرتی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ دعوے صرف اخباری خبروں تک محدود رہتے ہیں ان پر بدقسمتی سے عمل درآمد نہیں کیا جاتا۔ اس طرح صوبہ پسماندگی سے نہیں نکل پا رہا اور عوام احساس محرومی کا شکار ہے جن میں بیروزگار نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی شامل ہے جو تعلیم حاصل کرنے کے بعد نوکریوں کی تلاش میں ہیں لیکن ان کو نوکریاں نہیں مل پاتیں جو کہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے۔

گزشتہ روز اسلام آباد میں منعقدہ نیشنل ورکشاپ بلوچستان سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف ایک بار پھر بلوچستان کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی مجموعی خوشحالی سے جڑی ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں بلوچستان کو نظر انداز کرنا خود احتسابی کا لمحہ ہے صوبے کی جغرافیائی ساخت ترقی کے سفر میں چیلنج بن گئی ہے۔ دور دراز آبادیوں تک بجلی و پانی کی فراہمی کا اہم مسئلہ ہے۔ 2018ء میں ملک سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر دیا تھا۔ بلوچستان و دیگر علاقوں میں دہشت گردی پھر سے سر اٹھا رہی ہے۔ تمام صوبے ایک خاندان کے مانند ہیں بلوچستان کو ترقی میں برابر شریک کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے شمار قدرتی وسائل سے نوازا ہے افسوس صوبے کی دولت اب بھی زمین کے اندر دفن ہے۔ ہم پہلے پاکستانی اور بعد میں صوبوں کے مکین ہیں۔ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بناء پر بدامنی پیدا ہوئی، محبت، اخوت اور یقین کیساتھ ہمیں ملکر رہنا ہوگا۔ پاکستان ایک عظیم ملک بنے گا۔ کراچی تا چمن شاہراہ کو ساڑھے 300 ارب روپے کے تخمینے سے دو رویہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان سے متعلق وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا مذکورہ بیان اس حوالے سے ماضی میں دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے کیونکہ ایسے بیانات ہر دور میں دیئے جاتے رہے ہیں جس میں مسلم لیگ (ن) کے گزشتہ ادوار بھی شامل ہیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان بیانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات نہیں کیے گئے جس کے باعث بلوچستان پسماندگی کی دلدل سے نہ نکل سکا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو اپنے مذکورہ بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو احسن اقدامات کرنے کی ہدایات دینی چاہئیں کیونکہ اقدامات نہ ہونے کے باعث یہ اخباری بیانات کی حد تک ہی رہتے ہیں۔ جس کے باعث ملک کا اہم صوبہ پسماندگی سے نکل نہیں پا رہا۔ وفاق کو بلوچستان سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنا چاہیئے اور اس طرح عوام اور خصوصاً نوجوانوں میں پائی جانے والی احساس محرومی بھی ختم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ وفاق میں ملازمتوں کا کوٹہ بڑھایا جائے جو کہ اس وقت انتہائی کم ہے اور ان پوسٹوں پر صوبے کے حق دار نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے کیونکہ وہاں اکثر جعلی ڈومیسائلوں پر نوجوانوں کو بھرتی کیا جاتا ہے جنہوں نے بلوچستان کو دیکھا ہی نہیں۔ لیکن اس کے کوٹے پر سرکاری ملازمت کر رہے ہیں جو کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے۔ اسی طرح شاہراہوں خصوصاً N-25 کی تعمیر فوری طور پر مکمل کی جائے جو ایک عرصے سے زیر التواء ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 23

Penetrating drought in Balochistan

The Pakistan Meteorological Department (PMD) had issued a drought alert for Sindh, Balochistan, and Punjab in the month of March this year due to below-average rainfall. However, during monsoon season heavy rain occurred in Punjab as well Sindh but most of the parts of Balochistan remained dried. Therefore, drought effects are emerging in various parts of Balochistan. Owing to lack of rain ground water is depleting fast and the rangelands are degrading multiplying miseries of farmers and cattle breeders. In Balochistan, drought is being felt in Gwadar, Kech, Lasbela, Panjgur, and Awaran, with mild conditions in Chagai, Jaffarabad, Jhal Magsi, Sibbi, Nushki, and Washuk. The below-normal rain means that the province of Balochistan experienced an increase of 2°C to 3°C in its normal mean temperatures, which has intensified drought conditions in the affected areas. As far as Balochistan is concerned the drought resurfaces after every four to five years. Balochistan is already a water scarce province which annually receives very low precipitation as compared to other provinces while its agriculture is the mainstay of the economy of the province. The drought multiplies backwardness and poverty in the province since approximately 70 per cent people are directly or indirectly associated with agriculture and livestock sectors to earn a livelihood. And when there is drought in Balochistan the situation becomes more complicated for its people who have to suffer high levels of poverty and hunger. Despite the fact that the province is water scarce, the irrigation methods are still centuries old as the farmers are still unknown about the modern and scientific use of water. The situation calls for structural reforms in the water sector. Though successive governments have talked about measures to boost water security, none has ever taken concrete policy measures to translate this rhetoric into action. The world is now using technology to reduce water usage for irrigation and exploring cost-effective localised solutions such as harvesting rainwater to help communities meet their needs in times of drought. The increasing frequency of extreme weather events caused by climate change calls for thinking local, small and smart. It is essential that the Balochistan government must pay extra ordinary focus towards agriculture and water policy. The farmers need to be given training and facilities to adopt modern and scientific based agriculture and irrigation. The government ought to take constructive steps towards agriculture and to combat the threats of drought. The authorities concerned ought to take more preventive measures to escape any possible disaster.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 2-4

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 29 OCT 2025 Page No. 25

تعلیم کا نور، ڈیرہ بگٹی کی نوید

تحریر: امام بگٹی

ہر بچے کو تعلیم دینا ضلع افسر پر فرض ہے، یہ وہ امانت ہے جو وقت کے ہاتھوں سے سونپی گئی، یہ وہ ذمہ داری ہے جو مستقبل کے خوابوں کی بنیاد ہے۔ ماضی کی تلخیاں اپنی جگہ قائم ہیں، جب ڈیرہ بگٹی کے ویرانوں میں علم کی شمع مدھم پڑ چکی تھی، جب سکولوں کی دیواریں خاموشی سے اپنی داستانِ زوال سناتی تھیں۔ لیکن اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ آج ڈیرہ بگٹی علم کے موتیوں سے جگمگا رہا ہے۔ ملٹری کالج، ڈگری کالج، تعلیم فاؤنڈیشن، اور درجنوں نجی سکول اس سرزمین پر تعلیم کی روشنی بکھیر رہے ہیں۔ مگر اصل جوہر تو سرکاری سکولوں کو فعال رکھنے میں ہے، جہاں ہر بچے کا حق ہے کہ وہ علم کی دولت سے مالا مال ہو۔ آج دو ایسی ہستیوں کا ذکر ضروری ہے جنہوں نے اس سرزمین پر تعلیم کے دیے روشن کیے۔ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی، زہیب الحق، اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر، عبدالرزاق بگٹی۔ یہ وہ دو ستون ہیں جنہوں نے اپنی محنت، لگن اور وژن سے ضلع کے سرکاری سکولوں کو نئی زندگی عطا کی۔

زہیب الحق صاحب کا عزم ہے کہ ہر بچہ سکول کی دہلیز پر قدم رکھے، ان کا خواب ہے کہ کوئی بچہ علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ دوسری جانب عبدالرزاق بگٹی صاحب کی نگاہ ہر اس استاد پر ہے جو علم کا پرچم تھامے کلاس روم میں موجود ہو۔ ان کا فوکس ہے کہ ہر ماسٹر اپنی ذمہ داری نبھائے، ہر سکول علم کا گہوارہ بنے۔ یہی وہ جادو ہے جس نے ویران پڑے سکولوں کو دوبارہ آباد کیا۔

جہاں جہاں آبادی ہے، وہاں کے سکول اب ویران نہیں۔ دیہات کے کچے پکے رستوں پر جب یہ دونوں افسران دورے کرتے ہیں، تو گویا علم کی فتح کا اعلان ہوتا ہے۔ ایگریسو دوروں نے سکولوں کو جھنجھوڑا، آر ٹی ایس ایم کی فعالیت نے نظام کو شفاف بنایا، اور متوازن مانیٹرنگ نے ہر کمزوری کو طاقت میں بدل دیا۔ درسی کتب ہر بچے کے ہاتھ میں، تدریسی سامان ہر کلاس روم کی زینت، اور میسر بجٹ کا بہترین استعمال، یہ سب اس عظیم تبدیلی کے گواہ ہیں۔ جب زہیب الحق صاحب کے وژن اور عبدالرزاق بگٹی صاحب کی عملی کاوشیں یکجا ہوئیں، تو ڈیرہ بگٹی کے سکولوں نے نئی کرنیں بکھیرنی شروع کیں۔

یہ محض سکولوں کی بحالی نہیں، یہ ایک انقلاب ہے۔ ہر بچے کی آنکھوں میں چمک، ہر استاد کے دل میں عزم، اور ہر سکول کی دیواروں میں زندگی کا احساس جاگ اٹھا ہے۔ یہ وہ منظر ہے جب بچوں کے ہاتھوں میں کتابیں، ان کے دلوں میں خواب، اور ان کے مستقبل میں امید جاگتی ہے۔ زہیب الحق صاحب اور عبدالرزاق بگٹی صاحب کی یہ کاوشیں محض فرض کی ادائیگی نہیں، بلکہ ایک قوم کی تعمیر کا عظیم کارنامہ ہیں۔ جب تک ایسی ہستیاں موجود ہیں، ڈیرہ بگٹی کا مستقبل روشن ہے۔ تعلیم کا یہ سفر جاری رہے، ہر بچہ علم کی روشنی سے منور ہو، اور یہ سرزمین ترقی کی نئی منزلیں طے کرے۔ یہ ہے وہ نوید جو ڈیرہ بگٹی کے سکولوں سے پھوٹتی ہے۔

کنٹانی کا ساحل، مزدوروں کے خون سے جلتا بارڈر

تحریر: عبداللہ بلوچ

گوادر سے تقریباً 75 کلومیٹر مغرب کی جانب واقع ساحلی علاقہ (کنٹانی) آج کل مزدور طبقے کی مجبوریوں اور ریاستی بے حسی کی جیتی جاگتی تصویر بن چکا ہے۔ یہاں بے روزگار ہزاروں کی تعداد مزدور، بلوچستان کے تمام اضلاع کے ساتھ ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، ملتان اور سندھ کے مختلف علاقوں سے روزگار کی تلاش میں آتے ہیں۔ سمندر کے کنارے اگی اپنی خطرناک موت نظر آنے کے باوجود، آنکھوں میں خواب، اور اردگرد تیل کی بو مگر زندگی ہر لمحہ موت کے سائے میں لپٹی رہتی ہے۔ یہ مزدور ایرانی ڈیزل اور پٹرول کو کشتیوں سے اتارنے اور موٹر سائیکل کے ذریعے مقامی ڈپوؤں تک پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ یہ کام بظاہر روزی کا ذریعہ ہے، مگر حقیقت میں ایک مسلسل خطرہ۔ آئے دن آگ بھڑکنے کے واقعات میں کئی مزدور جھلس کر جان گنوا بیٹھتے ہیں، اور کسی سرکاری ادارے کو ان کی زندگی یا موت کی کوئی خبر نہیں ہوتی۔ ایران سے لایا گیا تیل 70 لیٹر کے نیلے پلاسٹک کے ڈرموں میں کنٹانی کے ساحل تک کشتیوں سے پہنچتا ہے۔ چار مزدوروں کی ٹیم ایک لمبی رسی کے ذریعے ان ڈرموں کو پانی سے کھینچ کر ریت پر لاتی ہیں۔ پھر یہ ڈرم ایک موٹر پر لوڈ کر کے مقامی تاجروں کے ڈپوؤں تک پہنچاتے ہیں، ایک ڈرم کی مزدوری ایک ہزار روپے اور اگر ایک گروپ روزانہ 50 ڈرم پہنچائے تو فی مزدور تقریباً دس سے بارہ ہزار روپے کما سکتا ہے۔ یہ رقم بظاہر پرکشش لگتی ہے، لیکن اس کے بدلے مزدور اپنی جان داؤ پر لگاتا ہے۔ حادثات کچھ لمحوں کی چنگاری، اور سب کچھ راکھ میں بدل جاتا ہے۔) کنٹانی (ایرانی بارڈر سے چند کلومیٹر اور چابہار پورٹ سے تقریباً سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہی قربت اسے ایک غیر رسمی تجارتی گزرگاہ بنا دیتی ہے، مگر یہ تجارت مزدوروں کے لیے قبر بن چکی ہے۔ جہاں سرمایہ دار اور چیک پوسٹوں کے اہلکار بڑی کمائی کرتے ہیں، وہیں مزدور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ تیل کی ترسیل کا دوسرا مرحلہ ایرانی ساخت کے زمباد پک اپس کے ذریعے شروع ہوتا ہے، جو ڈیزل اور پٹرول بلوچستان کے مختلف علاقوں تک پہنچاتے ہیں۔ ان زمبادوں کے حادثات بھی ہر چیز سے ٹکرانے پر آگ میں راکھ ہو جاتے ہیں مسافر بسوں کے سیٹوں کے نیچے چھ ہزار لیٹر کا ٹینک لگا کر کراچی اور کوئٹہ تک ترسیل کی جاتی ہے۔ ان حادثات میں مسافروں کا زندہ جھلس جانا، یہ غیر قانونی کاروبار صرف خطرناک ہی نہیں بلکہ انتظامی ناکامی کی نشانی بھی ہے، جہاں نظام آنکھیں بند کر کے جرات اربوں کمائی کی تلاش بنا ہوا ہے۔

پھر آتا ہے تیسرا مرحلہ:

وہ ہے چیک پوسٹوں کا کاروبار کہا جاتا ہے۔ ان چیکنگ پوائنٹس پر بسوں میں سفر کرنے والے مسافر گھنٹوں نہیں بلکہ کئی کئی گھنٹے پھنسے رہتے ہیں۔ 22 اکتوبر 2026 کی صبح اوتھل کوسٹ گارڈ چیک پوسٹ پر ایک بیمار بچہ پانچ گھنٹے کی تاخیر کے باعث گرمی اور بیماری سے دم توڑ گیا۔ یہ صرف ایک جان نہیں گئی، بلکہ حکومتی مشینری کی بے حسی نے ایک اور انسانیت کو قتل کر دیا۔ یہ واقعہ محض ایک حادثہ نہیں یہ حکومت کی غفلت، سماجی ناانصافی، اور معاشی نابرابری کا ایک ایسا منظر ہے جو ہر چند ماہ بعد دہرایا جاتا ہے۔ ہزاروں نوجوان جو روزگار کی تلاش میں میلوں دور اپنے گھروں سے نکلتے ہیں، وہ اکثر اسی تپتی ریت اور جلتے ایندھن میں ہمیشہ کے لیے خاموش ہو جاتے ہیں۔ واقعہ کے خلاف جب لواحقین نے آر سی ڈی روڈ بند کر کے احتجاج کرتے ہیں، تو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوٹس لیا اور کمشنر قلات ڈویژن کی قیادت میں انکوائری ٹیم مقرر کرتے ہیں۔ مگر یہ کہانیاں نئی نہیں، کنٹانی میں ایسے درجنوں حادثے ہو چکے ہیں جن میں سینکڑوں نوجوان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

مگر حقیقت وہی رہی: نہ سیفٹی، نہ نظام، نہ انصاف

کنٹانی کے ساحل پر نہ سیفٹی کا کوئی انتظام ہے، نہ آگ بجھانے کی مشین، نہ ابتدائی طبی امداد کا کوئی مرکز۔ تیل کی بو اور موٹر سائیکل کے گرم سائلنسر سے اٹھنے والی چنگاری چند لمحوں میں سب کچھ خاکستر کر دیتی ہے۔ مزدوروں کے جسم جلتے ہیں، سمندر کالے دھوئیں میں ڈوب جاتا ہے، اور سرکاری ادارے خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ بلوچستان اور وفاقی حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کنٹانی جیسے مقامات ہزاروں مزدوروں کا روزگار کے قدرتی اڈے ہیں انہیں تحفظ فراہم کیا جائے بنیادی صحت مرکز قائم کی جائے، بلکہ غربت اور ناامیدی کے مرثیے ہیں۔ جب تک ان مزدوروں کے لیے محفوظ روزگار، تربیت، اور متبادل ذریعہ معاش فراہم نہیں کیا جاتا، تب تک یہ ساحل آگ کے کنارے جلتا رہے گا، اور ہر دھواں اٹھتا ہوا آسمان سے یہی سوال کرے گا: کیا مزدور کی زندگی واقعی اتنی سستی ہے؟

CamScanner